REGD No. L. 5254

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴

بسم اللہ الرحمن الرحیم

اِنَّ الفَضلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤتِیہِ مَن یَّشَآءُ
عَسٰٓی اَن یَّبعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحمُودًا

الفضل

روزنامہ ربوہ

یوم یک شنبہ

۲۷ ذوالحجہ ۱۳۷۵ھ

فی پرچہ ۱ آنہ

جلد ۴۵/۱۰ | ۵ ظہور ۱۳۳۵ ہش ۵ اگست ۱۹۵۶ء | نمبر ۱۸۲

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۴ اگست۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے آج صبح صحت کے متعلق دریافت کرنے پر فرمایا:۔

"طبیعت اچھی ہے" الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؎

کل یہاں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نماز جمعہ پڑھائی اور خطبہ ارشاد فرمایا

اخبار احمدیہ

ربوہ ۴ اگست۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب مدظلہ العالی کو خدا کے فضل سے کل سارا دن بخار نہیں ہوا۔ مگر شام کے قریب کچھ حرارت ہوگئی۔ اور رات کو دل کی جگہ پر کچھ گھٹاؤ محسوس ہوتا رہا۔ احباب حضرت میاں صاحب موصوف کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں ؎

حضرت مرزا شریف احمد صاحب سلمہ ربہ کی طبیعت تاحال ناساز ہے۔ احباب دعا کے صحت فرمائیں ؎

درخواست دعا

مکرم مولوی محمد سلیم صاحب مربی کلکتہ بھارت پچھلے دنوں بہت بیمار ہوگئے تھے۔ پہلے جب ان کا ایکسرے لیا گیا تو رپورٹ سے معلوم ہوا کہ تشویشناک حالت ہے۔ مگر جب دوبارہ ایکسرے ہوا۔ تو خدا تعالیٰ کے فضل سے نمایاں فرق تھا۔ احباب ان کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں ؎

روس نے جاپان کے علاقائی مطالبات مسترد کر دیئے

ماسکو ۴ اگست۔ روس نے جاپان کے علاقائی مطالبات مسترد کر دیئے ہیں۔ کل جب دونوں ملکوں کے نمائندوں کے درمیان بات چیت شروع ہوئی۔ تو روسی وزیر خارجہ مسٹر شیپیلوف نے کہا یہ معاملات کانفرنس میں پہلے ہی طے ہو چکا ہے۔

سفینۂ عرب جدہ سے چاٹگام روانہ ہو گیا

جدہ ۴ اگست۔ حاجیوں کا جہاز سفینۂ عرب کل ۱۱۶۶ حاجیوں کو لے کر جدہ سے چاٹگام روانہ ہو گیا

ڈاکٹر مصدق آج رہا ہو جائیں گے

تہران ۴ اگست۔ سابق وزیر اعظم ایران ڈاکٹر مصدق کے دور حکومت کے چیف آف اسٹاف کو نظربندی کی میعاد ختم ہونے پر کل رہا کر دیا گیا۔ ڈاکٹر مصدق آج رہا کئے جا رہے ہیں

مصر نے نہر سویز کے متعلق مغربی طاقتوں کا بیان مسترد کر دیا

مغربی طاقتوں نے مصر پر دباؤ ڈالنے اور فوجی طاقت استعمال کرنے کی دھمکی دی ہے ونگ کمانڈر صابری کا بیان

قاہرہ ۴ اگست۔ صدر ناصر کے سیاسی امور کے دفتر نے نہر سویز کے متعلق مغربی طاقتوں کے حالیہ بیان کی مذمت کی ہے۔ دفتر کے افسر اعلیٰ ونگ کمانڈر صابری نے کل اس بیان کا ذکر کرتے ہوئے کہا مغربی طاقتوں نے مصر پر دباؤ ڈالنے اور مصر کے خلاف فوجی طاقت استعمال کرنے کی دھمکی دی ہے۔ انہوں نے کہا مصر ایسی دھمکیوں سے مرعوب نہیں ہوگا۔ انہوں نے یقین دلایا کہ مصر ساری دنیا کے جہازوں کے لئے نہر کھلی رکھے گا۔ اور اس میں آزادانہ طریق پر جہازوں کی آمدورفت کی پوری ضمانت دے گا۔ انہوں نے یہ نہیں بتایا کہ مغربی طاقتوں نے ۱۶ اگست کو ۲۴ ملکوں کی جو کانفرنس طلب کی ہے اس میں مصر شریک ہوگا یا نہیں تاہم مصر کے سرکاری حلقے کانفرنس میں شرکت کی دعوت مسترد کر چکے ہیں۔ ان کا موقف یہ ہے کہ مجوزہ کانفرنس مصر کی خودمختاری کے لئے ایک چیلنج کی حیثیت رکھتی ہے۔

ادھر ماسکو ریڈیو نے مغربی طاقتوں پر الزام لگایا ہے۔ کہ وہ نہر سویز کے معاملہ میں مصر کے مفادات کو نظرانداز کر رہی ہیں۔ کل فرانس کی نیشنل اسمبلی میں وزیر اعظم موسیو مولے نے کہا مغربی طاقتیں لندن کانفرنس کا فیصلہ مصر سے منوا کر رہیں گی۔ وہ تہیہ کر چکی ہیں۔ کہ وہ نہر سویز جیسی بین الاقوامی شاہراہ پر اکیلے مصر کا کنٹرول برقرار نہیں رہنے دیں گی۔ فرانسیسی وزیر خارجہ موسیو پینو نے کہا موجودہ حالات امن عالم کے لئے زبردست خطرہ ہیں۔ امریکی وزیر خارجہ مسٹر ڈلس نے کل وائٹ ہاؤس میں تقریر کرتے ہوئے کہا مصر نے محض خیالی خطرات کی بناء پر نہر سویز کو اپنے قبضہ میں لیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا امریکہ طاقت کا جواب طاقت سے نہیں دینا چاہتا اسے امید ہے کہ نہر سویز کا مسئلہ پُرامن طریق پر طے ہو جائے گا ؎

مارشل بلگانن اور کروشچیف سے پاکستان کے پارلیمانی وفد کی ملاقات

کشمیر کے بارے میں روس کے موقف پر تبادلۂ خیالات

ماسکو ۴ اگست۔ پاکستان کا جو پارلیمانی وفد آجکل روس کا دورہ کر رہا ہے اس کے ممبران نے گزشتہ جمعرات کے روز کریملن میں روس کے وزیر اعظم مارشل بلگانن اور روسی کمیونسٹ پارٹی کے فرسٹ سیکرٹری مسٹر کروشچیف سے ملاقات کی اور ان کو بتایا کہ کشمیر کے لوگوں کو اس حق سے محروم رکھنا۔ کہ وہ اپنے مستقبل کا آپ فیصلہ کر سکیں بہت بڑا ظلم ہے۔ اس ملاقات میں کشمیر کے متعلق روسی موقف پر کسی قدر تفصیل سے تبادلۂ خیالات ہوا۔ وفد کے لیڈر مسٹر محمد ایوب کھوڑو نے روسی لیڈروں کو بتایا کہ انہوں نے ہندوستان کے پروپیگنڈا سے متاثر ہو کر کشمیر کے مسئلہ کو سمجھنے میں غلطی کی ہے۔ پاکستان اہل کشمیر کو ان کا یہ بنیادی حق دلانا چاہتا ہے۔ کہ وہ آزاد و غیر جانبدار استصواب کے ذریعہ اپنے مستقبل کا آپ فیصلہ کر سکیں۔ مسٹر کھوڑو نے انہیں مزید بتایا کہ ہندوستان گزشتہ آٹھ سال سے بین الاقوامی فیصلوں کی کس طرح خلاف ورزی کر رہا ہے۔ آخر میں مسٹر کھوڑو نے امید ظاہر کی کہ روس اس مسئلہ کا پُرامن تصفیہ کرانے کے لئے اپنا اثر استعمال کرے گا۔

ایک اطلاع کے مطابق مسٹر کروشچیف نے وفد کے ممبران کو بتایا کہ میں گزشتہ سال اپنے دورۂ ہندوستان کے وقت مقبوضہ کشمیر کی حکومت کے بعض ممبران سے ملا تھا۔ اور انہوں نے مجھے بتایا تھا کہ کشمیر کی موجودہ حکومت نمائندہ حکومت نہیں ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ روس پاکستان سے تعلقات بڑھانا چاہتا ہے۔ حال ہی میں دونوں ملکوں کے درمیان جو سمجھوتہ ہوا ہے۔ اس سے زیادہ سے زیادہ فائدہ اٹھانا چاہیئے۔ انہوں نے یقین دلایا کہ روس بھاری صنعتیں قائم کرنے کے سلسلہ میں پاکستان کو امداد دینے کے سوال پر بھی غور کرے گا۔ وفد نے سپریم سوویٹ کے ارکان اور ماسکو کے میئر سے بھی ملاقات کی ؎

یہ تینوں مغربی طاقتوں کے حالیہ مذاکرات کی روداد پیش کر رہے تھے۔ کئی ملکوں نے لنڈن میں ۱۶ اگست کو منعقد ہونے والی کانفرنس میں شرکت کی دعوت منظور کر لی ہے۔ ان میں ترکی۔ اٹلی۔ ناروے اور نیوزی لینڈ شامل ہیں خیال ہے کہ روس اور مصر کے سوا باقی تمام ممالک شرکت کی دعوت منظور کر لیں گے ؎

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں چھپوا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا

ایڈیٹر۔ روشن دین تنویر بی۔ اے، ایل۔ ایل۔ بی

روزنامہ الفضل ربوہ

مورخہ ۵ر اگست ۱۹۵۶ء

تحریک جدید کے نظام کو کس طرح مضبوط کیا جا سکتا ہے

کل ہم نے لکھا تھا۔ کہ "تحریک جدید" اسلامی تاریخ تبلیغ میں ایک سنگِ میل کی حیثیت رکھتی ہے۔ نہ صرف تمام اسلامی تبلیغی جدوجہد کی تاریخ میں بلکہ خود احمدیت کی تبلیغی مساعی کی تاریخ میں بھی جو واحد اسلامی جماعت ہے۔ جس نے منظم طور پر تبلیغ کا کام شروع کیا۔ تحریک جدید ایک عظیم انقلاب کی حامل ہے۔ تحریک جدید سے پہلے گو جماعت احمدیہ مختلف ممالک میں تبلیغی سرگرمیاں جاری رکھے ہوئے تھی۔ مگر حقیقت یہ ہے۔ یہ سرگرمیاں محض ابتدائی حیثیت رکھتی تھیں۔ کوئی محکم بنیاد ایسی نہ تھی۔ جو ان سرگرمیوں کا سہارا بن سکتی۔ مگر تحریک جدید سے یہ محکم بنیاد حاصل ہو گئی۔ اور بلا مبالغہ کہا جا سکتا ہے۔ کہ چونکہ اب تحریک جدید دوامی رنگ اختیار کر گئی ہے۔ اس لئے انشاء اللہ تعالیٰ العزیز آئندہ اشاعت و تبلیغ اسلام میں یہ ایک نہایت اہم کارنامہ سرانجام دے گی۔

جیسا کہ احباب کو معلوم ہے۔ یہ تحریک سیدنا حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود بنصرہ نے الٰہی اشارہ کے ماتحت ایک نہایت نازک زمانہ میں شروع فرمائی جو خود اس بات کو ثابت کرتی ہے۔ کہ یہ الٰہی تقدیر کے مطابق ظہور پذیر ہوئی ہے۔ اس کی اہمیت جیسا کہ ہم نے اشارہ کیا ہے۔ تبلیغی جدوجہد میں اتنی ہے۔ کہ اگر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اس تحریک کے اجراء اور اس کے ابتدائی استحکام کے سوا اور کوئی کام بھی نہ کرتے۔ تو اہل نظر آپ کو بغیر دعوے کے ہی المصلح الموعود جس کی پیشگوئی سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے فرمائی ہے تسلیم کر لیتے۔

تحریک جدید کا نظام کوئی معمولی نظام نہیں ہے۔ اسکی ابتداء بھی بے شک معجزانہ تھی۔ مگر یہ معجزہ صرف وہیں تک نہیں ہے۔ بلکہ جس طرح ایک پھلدار درخت بیج سے اگتا ہے۔ بڑھتا۔ پھیلتا اور پھولتا ہے۔ اور پھلتا ہے۔ اسی طرح تبلیغ اسلام کی جدوجہد کا یہ نظام بھی بڑھتا۔ پھیلتا۔ پھولتا اور پھلتا چلا جائے گا۔ جس کے شیریں میوے ایک بستی ایک علاقہ۔ ایک ملک نہیں۔ ایک براعظم نہیں بلکہ کرۂ ارضی کے چپہ چپہ کے رہنے والے ہمیشہ کھاتے رہیں گے۔ اسی طرح یہ ایک نشوونما پانے والا قیامت تک بڑھتا چلا جانے والا معجزہ ہے۔ جس کی تکمیل ان نفوس کے ذریعہ ہوتی ہے۔ جو قربانیوں کے پانی سے اس کو سینچتے ہیں۔ یہ وہ درخت ہے۔ جس کی جڑیں ہمارے دلوں کی زمین میں مستحکم کی گئی ہیں۔

اب سوچنے والی بات یہ ہے۔ کہ جب تحریک جدید تبلیغ کے لئے اتنی اہم ہے۔ اور تحریک جدید کی جڑیں ہمارے دلوں میں ہیں۔ جس کا مطلب یہ ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ نے اس کا انحصار ہماری قربانیوں پر رکھا ہے۔ تو یہ قربانیاں کس قسم کی ہیں۔ جیسا کہ احباب کو قرآن کریم اور سنت رسول اللہ سے واضح ہے۔ الٰہی کاموں میں جو آیات۔ نشانات اور معجزات دکھائے جاتے ہیں۔ وہ اسی عالم اسباب کے رنگ میں ہی رنگین ہوتے ہیں۔ اور شعبدہ بازوں کی شعبدہ بازی یا ہاتھ کی صفائی نہیں ہوتی۔ تو لازمی ہے کہ جس نے ایک تحریک کی بنیاد رکھی ہے۔ وہ ہم ہی سے اس کی تکمیل بھی کرائے۔ اور اس طرح ہمارے جذبۂ عبودیت اور فدائیت کو بھی پرکھے۔ تاکہ اپنی اپنی کارگزاری کے مطابق ہم اسکی رحمتوں کو بھی حاصل کر سکیں۔

سوچنے کا اس سے آگے مرحلہ یہ ہے۔ کہ جو قربانیاں ہم سے مانگی گئی ہیں۔ وہ کیا ہیں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کو اجمالاً ہی نہیں بلکہ کسی قدر تفصیل سے وقتاً فوقتاً بیان فرمایا ہے۔ چنانچہ آپ نے اجمالاً فرمایا ہے کہ

"تمام لوگوں تک پہنچنے کے لئے ہمیں آدمیوں کی ضرورت ہے۔ ہمیں روپیہ کی ضرورت ہے۔ ہمیں عزم و استقلال کی ضرورت ہے۔ ہمیں دعاؤں کی ضرورت ہے۔ جو خدا تعالیٰ کے عرش کو ہلا دیں۔ اور انہی چیزوں کے مجموعہ کا نام تحریک جدید ہے۔"

(الفضل جلد ۳۰ نمبر ۲۸۰)

یعنی پہلے تو ایسے آدمیوں کی ضرورت ہے۔ جو اپنی زندگیاں اس کام کے لئے وقف کریں۔ پھر روپیہ کی ضرورت ہے۔ جو تبلیغی جدوجہد میں خرچ کیا جائے۔ پھر جماعت کے عزم و استقلال کی ضرورت ہے۔ کہ وہ اس کام کو اپنی پوری توجہ پورے عزم و استقلال سے سرانجام دینے کے ارادہ سے چل پڑیں۔ اور سب سے زیادہ دعاؤں کی ضرورت ہے۔

یہ تو اجمالی صورت ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے تفصیلاً وہ مطالبات بھی پیش کئے۔ جن کو تحریک جدید کے مطالبات کہا جاتا ہے۔ جن مطالبات کے جوابات گویا ان باتوں کی طرف رہنمائی کرتے ہیں۔ جن پر عمل کر کے تحریک جدید کے نظام کو مضبوط سے مضبوط تر کر سکتے ہیں۔

فرض کیجئے کہ پہلی بات یہ ہے۔ کہ زیادہ سے زیادہ روپیہ مہیا کیا جائے۔ اب سوا چند گنتی کے افراد کے ہماری جماعت بالعموم ایک غریبوں کی جماعت ہے۔ اس لئے اگر ہم مالی قربانی میں حصہ لینا چاہتے ہیں۔ تو لازم ہے کہ ہم اپنی ضروریات زندگی میں سے ان باتوں پر روپیہ صرف کرنا ترک کر دیں۔ جن کے بغیر ہم اپنی مادی حیات کو صحت کی حد تک قائم رکھ سکتے ہیں۔ موجودہ زمانہ میں بہت سی ایسی اشیاء ہماری زندگی میں داخل ہو گئی ہوئی ہیں۔ کہ جو اگر ہم استعمال نہ بھی کریں۔ تو صحت مند زندگی گذار سکتے ہیں۔ دولتمند لوگوں کا تو کیا ذکر بعض چیزیں غرباء نے بھی دولتمندوں کی دیکھا دیکھی اختیار کر لی ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں کہ موجودہ کاروباری زندگی میں کسی قدر تفریحات کی بھی ضرورت ہوتی ہے۔ لیکن بعض اخراجات ہم نے تفریحات کے نام پر زائد اپنی زندگی میں داخل کر لئے ہیں۔ جو تضیع زر کے علاوہ مخرب اخلاق بھی ہیں۔ مثلاً سینما بینی۔ چنانچہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے سوائے ڈاکومنٹری فلم کے ہر قسم کی سینما بینی کو خاص طور پر منع فرمایا ہے۔ فرض کیجئے۔ کہ ایک طالب علم سال میں تین یا چار دفعہ ہی ممنوعہ سینما بینی پر روپیہ خرچ کرتا ہے۔ اگر وہ یہ روپیہ تمام نہ سہی اس کا نصف بھی تحریک جدید کے فنڈ میں دے دے۔ تو وہ نہ صرف بُری عادت سے بچ جائے گا۔ بلکہ تحریک جدید کی عمارت میں ایک اینٹ ہی سہی لگانے سے عمارت کی تعمیر میں مدد دینے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی نظر میں مقام حاصل کرے گا۔ اس کے برعکس اگر ایک معمار جس نے ایک اینٹ عمارت میں لگائی ہے۔ اس اینٹ کو دل لگی کے لئے ٹکڑے ٹکڑے کر کے کھیلنے لگے گا۔ تو ہر طرح سے قابل مذمت ٹھہرے گا۔

سینما بینی محض ایک مثال ہے۔ اگر ہم اپنے اخراجات کا جائزہ لیتے رہیں۔ تو ہم دیکھیں گے کہ ہم سال میں بہت سا روپیہ اس طرح ضائع کر دیتے ہیں۔ اس طرح یہ ہمارا فرض ہے۔ کہ ہم اپنے روپیہ کو نہایت احتیاط سے ضروریات زندگی پر خرچ کریں۔ اور جو روپیہ ویسے ہم نام نہاد تفریحات میں خرچ کر دیتے ہیں۔ اس کو یا اس کے معتدبہ حصہ کو تحریک جدید کے فنڈ میں داخل کریں۔

کھانے پینے کے سامان کو ہی لے لیجئے۔ حضور نے سب سے پہلا مطالبہ ہی سادہ زندگی کا پیش کیا ہے۔ جس کا خلاصہ یہ ہے۔ کہ ہمیں کھانے پر صرف ایک سالن استعمال کرنا چاہیئے۔ اس میں غریب و امیر کی کوئی تفریق نہیں ہے۔ غریب تو ایسے بھی ہیں۔ جن کو شاید ایک وقت سالن ملتا ہی نہیں۔ البتہ بعض امیر لوگوں کو متنوع قسم کے دستر خوان بچھانے کی لت ہوتی ہے۔ اگر ہم سب ایک سالن پر آ جائیں۔ تو یقیناً سال بھر میں لاکھوں روپیہ تحریک جدید فنڈ میں اس بجیت سے ہی جمع ہو سکتا ہے۔ اسی طرح پوشاک اور دوسری ضروریات میں بھی جائز و ناجائز کا سوال ہے۔ بیاہ شادیوں اور دیگر خوشی کی تقریبوں میں فضول خرچیاں روکی جا سکتی ہیں۔ اور اس فنڈ کو مضبوط بنایا جا سکتا ہے۔

یہ خوشی کی بات ہے۔ کہ ہماری جماعت کا اکثر حصہ فضول خرچیوں سے بچتا ہے۔ خاص کر جب سے حضور نے مطالبات پیش کئے ہیں۔ احباب پہلے سے بھی زیادہ احتیاط سے کام لیتے ہیں۔ لیکن ابھی ترقی کی بہت گنجائش ہے۔ خاصکر نوجوانوں کو اس طرف توجہ کی بہت ضرورت ہے۔ اگرچہ ماشاء اللہ ہمارے نوجوان دوسروں سے اس امر میں بھی امتیاز رکھتے ہیں۔ پھر بھی چونکہ وہ ایسی جماعت کے افراد ہیں۔ جس نے یہ ذمہ داری اپنے سر لے رکھی ہے۔ اس لئے ہماری ذرا سی بھی غفلت اور غلطی اللہ تعالیٰ کی نظر میں ناقابل نظر اندازی سمجھی جائے گی۔ اس لئے ہمیں ہر ایک دنیاوی خرچ کرتے وقت اس ذمہ داری کو نہیں بھولنا چاہیئے۔ اور کوئی پیسہ ضائع نہیں کرنا چاہیئے۔

جلسہ سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم

۲۶ر اگست ۱۹۵۶ء کو وسیع پیمانے پر منعقد کیا جائے

تمام جماعتوں کی آگاہی کے لئے اعلان کیا جاتا ہے۔ کہ جلسے سیرت النبی صلی اللہ علیہ وآلہٖ وسلم ۲۶ر اگست ۱۹۵۶ء کو پوری تیاری اور شان و شوکت سے کئے جائیں۔ جماعتیں انتظامات ابھی سے کر لیں۔

(ناظر اصلاح و ارشاد)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا مقام

حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی نظر میں

الفضل کے ایک گذشتہ پرچہ میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خلیفہ برحق اور مصلح موعود ہونے کے متعلق حضرت مولوی نورالدین صاحب خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ کی شہادت کا وہ حصہ شائع ہو چکا ہے۔ جس میں حضرت مولوی صاحب نے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے متعلق فرمایا ہے کہ

"ہمیں تو پہلے ہی سے معلوم ہے (کہ آپ مصلح موعود ہیں) تم نہیں دیکھتے کہ ہم میاں صاحب کے ساتھ کس طرز سے ملا کرتے ہیں اور ان کا ادب کرتے ہیں"

(الفضل ۳۱ جولائی)

اسی طرح حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی جس تقریر کا اقتباس گذشتہ پرچہ میں شائع ہو چکا ہے۔ اس سے بھی یہ امر بالکل واضح اور عیاں ہے۔ کہ آپ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کا درجہ اور مقام کیا سمجھتے تھے۔

چونکہ منافقین حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی محبت کی آڑ میں فتنہ پھیلانے کی کوشش کر رہے ہیں ذیل میں اسی سلسلہ میں حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کے چند مزید ارشادات ہدیۂ احباب کئے جاتے ہیں:۔

(۱) حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ نے ایک جمعہ کے خطبہ میں اصل مضمون بیان کرنے کے بعد احباب کو مخاطب کرتے ہوئے فرمایا:

"ایک نکتہ قابل یاد سنائے دیتا ہوں کہ جس کے اظہار سے میں باوجود کوشش کے رک نہیں سکا وہ یہ کہ میں نے حضرت خواجہ سلیمان رحمۃ اللہ علیہ کو دیکھا ان کو قرآن شریف سے بڑا تعلق تھا۔ ان کے ساتھ مجھے بہت محبت ہے ۷۸ برس تک انہوں نے خلافت کی۔ ۲۲ برس کی عمر میں وہ خلیفہ ہوئے تھے۔ یہ بات یاد رکھو! کہ میں نے یہ بات کسی خاص مصلحت اور خاص بھلائی کے لئے کہی ہے"۔

(بدر ۲۷ جولائی ۱۹۱۵ء)

(۲) حضرت مولانا شیر علی صاحب رضی اللہ تعالیٰ عنہ تحریر فرماتے ہیں:۔

"ایک دفعہ مولوی سید محمد سرور شاہ صاحب کو ایک امر کے متعلق فرمایا کہ یہ کام میاں صاحب کے وقت میں کیا جائے۔ یہ واقعہ میں نے مولوی صاحب موصوف سے خود سنا ہے۔ اور اس وقت بعض اور لوگ بھی موجود تھے۔ جنہوں نے یہ بات اپنے کانوں سے سنی۔ اس سے معلوم ہوتا ہے کہ یہ حضرت آپ کا منشاء تھا۔ کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی خلیفہ ہوں۔ بلکہ آپ کو یقین تھا۔ کہ میرے بعد حضور ہی خلیفہ ہوں گے ان کا یہ اعتقاد تھا کہ خلیفہ خدا تعالیٰ بناتا ہے۔ لوگ کسی کو خلیفہ نہیں بناتے۔ اور اسی ایمان کی بناء پر ان کو یقین تھا۔ کہ خدا تعالیٰ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو خلیفہ بنائے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا

پھر حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ نے شیخ عبدالرحمٰن صاحب کو جو مصر میں تھے ایک امر کے جواب میں یہ لکھا کہ تمہیں وہاں سے کسی شخص سے قرآن پڑھنے کی ضرورت نہیں۔ جب تم واپس قادیان آؤ گے۔ تو ہمارا علم قرآن پہلے سے بھی انشاء اللہ بڑھا ہوا ہوگا۔ اور اگر ہم نہ ہوئے تو میاں محمود سے قرآن پڑھ لینا۔ اسی طرح آپ نے صاحبزادہ مرزا بشیر احمد صاحب کو فرمایا۔ کہ اگر میری زندگی میں قرآن ختم نہ ہوا۔ تو بعد ازاں میاں صاحب سے پڑھ لینا۔ خداداد خان صاحب رسالہ دار نے حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی خدمت میں ایک درخواست پیش کی۔ آپ نے فرمایا یہ درخواست میاں صاحب کی خدمت میں لکھ کر بھیجو۔ لفافہ پر سرنامہ میں لکھ دوں گا۔ سنی مسلمان شیعہ کے مقابل میں حضرت ابوبکرؓ کی خلافت کی دلیل یہ پیش کرتے ہیں کہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کے پاس ایک عورت آئی۔ اور آپ سے کچھ سوال کیا۔ آپ نے اس کو فرمایا کہ پھر آنا۔ اور جب اس نے عرض کیا۔ اگر میں آؤں اور آپ نہ ہوں۔ یعنی آپ فوت ہو چکے ہوں۔ تو آپ نے فرمایا کہ اگر تو مجھے نہ پائے۔ تو ابوبکرؓ سے کہیو۔ اگر سنیوں کی یہ دلیل حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت کا ثبوت ہو سکتی ہے تو حضرت خلیفۃ المسیح کا مندرجہ بالا قول حضرت محمود صاحب کی خلافت کا ثبوت ہو سکتا ہے یا کم از کم اس سے یہ ضرور ثابت ہوتا ہے کہ حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کو حضور کے خلیفہ ہونے کا ایسا ہی کامل یقین تھا۔ جیسا آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو حضرت ابوبکرؓ کے خلیفہ ہونے کا یقین کامل تھا۔ پھر حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کی خلافت کی دوسری دلیل یہ ہے۔ کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی بیماری کے دنوں میں حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ کو مسجد نبوی میں نماز کا امام بنایا۔ پس بعینہٖ یہ دلیل حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی خلافت کے لئے بھی موجود ہے کیونکہ آپ نے اپنی لمبی بیماری میں جو گھوڑے سے گرنے سے شروع ہوئی مسجد مبارک میں آپ کو ہی امام نماز بنائے رکھا۔ اور مسجد اقصےٰ میں جمعہ بھی حضور ہی پڑھاتے رہے"

(الفضل ۱۴ مارچ ۱۹۳۱ء)

مندرجہ بالا حوالوں سے ظاہر ہے کہ حضرت خلیفۃ المسیح الاول رضی اللہ عنہ ہمارے موجودہ امام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو بھی

مقامِ محمود

— اختر گوبند پوری —

—(۱)—

سازشوں کی عمیق غاروں میں
خود ہی گرتے ہیں سازشی انساں
جلتی رہتی ہے نور کی قندیل
مٹ کے رہتے ہیں دشمنِ ایماں

—(۲)—

آندھیاں بھی بجھا نہیں سکتیں
تو ہے قندیل منزلِ مقصود
تو ہے محمود کا حسیں مفہوم
تجھ سے باقی ہے جلوۂ موعود

—(۳)—

تو ضیائے چراغِ ہستی ہے
تجھ سے روشن ہے عالمِ اسلام
تو نے ایماں کی تجلی دی
مسکرائے ہمارے صبح و شام

—(۴)—

ہم ترے نام کو ابھاریں گے
تو رہِ زندگی کا رہبر ہے
تیری تمثیل مل نہیں سکتی
تیرا ثانی ہے کون ہمسر ہے

—(۵)—

یہ منافق یہ فتنہ خیز گروہ
اپنا انجام پا ہی جائے گا
ہو رہا ہے جو در پئے آزار
دستِ قدرت سے زخم کھائے گا
نام تیرا رہے گا تابندہ - اے دلوں کی عقیدت تابندہ

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی پسر موعود سے متعلق تمام پیشگوئیوں کا مصداق یقین کرتے تھے۔ آپ نے اپنے زمانہ خلافت میں اس امر کو خوب واضح کر دیا تھا کہ آپ کے بعد حضور ایدہ اللہ تعالےٰ ہی اللہ تعالےٰ جماعت کی امامت اور خلافت کے منصب پر مامور کرے گا۔ چنانچہ اللہ تعالےٰ کی فعلی شہادت نے اسے سچ کر دکھایا۔

پس حضرت خلیفہ اول رضی اللہ عنہ کی بزرگی کا احترام اور آپ کی اطاعت بھی اسی میں ہے کہ ہم سب سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے بابرکت دامن سے وابستہ رہیں اور ہر امر میں حضور کی اتباع اور اطاعت کو اپنے لئے سعادت دارین خیال کریں۔

تحریک جدید ــــــ امانت فنڈ

حضرت اقدس نے ہماری ہی بھلائی کی خاطر ارشاد فرمایا:۔

مطالبہ امانت فنڈ کا مقصد:۔ "امانت فنڈ کی مضبوطی کا مطالبہ دراصل پس انداز کرانے کے لئے ہی ہے۔ اس کی اصل غرض صرف یہ ہے۔ کہ جماعت کی مالی حالت مضبوط ہو۔ وہ اقتصادی لحاظ سے ترقی کرتی جائے۔ اور فضول اخراجات کو محدود کرتی جائے۔"

"پس میری تجویز یہ ہے۔ کہ آدھی روٹی گھر میں رکھو۔ تاجب نہ ملے۔ تو اسے کھا سکو۔ اور اسی غرض سے میں نے "تحریک جدید امانت فنڈ" قائم کیا تھا۔ جو شخص اس تجویز پر عمل کرتا ہے۔ وہ فائدہ میں رہتا ہے۔ پس کوئی شخص خواہ کتنا ہی غریب ہو۔ اسے چاہیئے کہ کچھ نہ کچھ ضرور جمع کرتا رہے۔ خواہ روپیہ یا دو پیسے ہی کیوں نہ ہوں۔"

اہمیت:۔ یہ چیز چندہ تحریک جدید سے کم اہمیت نہیں رکھتی۔ اور پھر اس میں سہولت ہے۔ کہ اس طرح تم پس انداز کر سکو گے۔ اگر کوئی شخص اپنے عمل سے ثابت کر دیتا ہے کہ اس کے پاس جتنی جائیداد ہے۔ اتنی ہی قربانی کی روح اس کے اندر موجود ہے۔ تو اس کا جائیداد پیدا کرنا بھی دین کی خدمت ہے۔"

الہامی تحریک:۔ "غرض یہ تحریک ایسی اہم ہے۔ کہ میں جب بھی تحریک جدید کے مطالبات کے متعلق غور کرتا ہوں۔ ان سب میں سے امانت فنڈ کی تحریک پر خود حیران ہو جایا کرتا ہوں۔ اور سمجھتا ہوں۔ کہ امانت فنڈ کی تحریک الہامی تحریک ہے۔ کیونکہ بغیر کسی بوجھ اور غیر معمولی چندہ کے اس فنڈ سے ایسے ایسے کام ہوئے ہیں۔ کہ جاننے والے جانتے ہیں۔ کہ وہ ان کی عقل کو حیرت میں ڈال دینے والے ہیں۔"

نوٹ:۔ ہر شخص جو تحریک جدید میں امانت رکھتا ہے۔ اپنی ضرورت کے مطابق جب چاہے۔ تحریر دے کر اپنا روپیہ واپس لے سکتا ہے۔ اور اس روپیہ کی واپسی پر جو خرچ ہوگا۔ وہ بھی سلسلہ کی طرف سے ہوگا۔

اراکین جماعت اس امر کا جائزہ لیں۔ کہ کس کس دوست نے ابھی تک اپنا حساب "تحریک جدید امانت فنڈ" میں نہیں کھلوایا۔ اسے تحریک فرمائیں۔ کہ جلد از جلد اپنا حساب کھلوا لے۔ اور ہم خرما و ہم ثواب کا مصداق بنے۔

(وکیل المال تحریک جدید)

ماہنامہ خالد کے بارہ میں مجالس کا فرض

بہت سی مجالس کے ذمہ خالد کا بقایا ہو جانے کی وجہ سے ان کے پرچے بند کر دیئے گئے ہیں۔ لیکن اس کا یہ مطلب نہیں۔ کہ مجالس اب مطمئن ہو کر بیٹھ جائیں۔ انہیں پہلے سے بھی زیادہ اس بات کی فکر ہونی چاہیئے۔ کہ کیوں ان کے پرچے بند ہوئے ہیں۔ ہر مجلس کے لئے رسالہ خالد منگوانا نہایت ضروری ہے۔ کیونکہ مجلس کے تمام اعلانات اس میں شائع ہوتے ہیں۔ نیز یہ کہ یہ رسالہ جاری ہی ان کی ضرورت کے لئے کیا گیا ہے۔ مجالس کا اس طرف سے غفلت کرنا نہایت ہی افسوسناک ہے۔ ہماری مجالس کے قائدین کو چاہیئے تھا۔ کہ وہ کوشش کر کے ہر رکن کو رسالہ کا خریدار بناتیں۔ ساڑھے چار روپیہ سالانہ قیمت کوئی بڑی نہیں دفتر خالد کی طرف سے ایسی تمام مجالس کو جن کے ذمہ خالد کی رقوم بقایا ہیں۔ اور ان کے پرچے بند کر دیئے گئے ہیں۔ ان کے ذمہ رقوم کی اطلاع دی جا رہی ہے۔ میں امید کرتا ہوں۔ کہ یہ مجالس فوری طور پر اپنے بقائے ادا کر دیں گی۔ اور آئندہ کے لئے نہ صرف اپنی مجلس کے نام رسالہ جاری کرالیں گی۔ بلکہ نئے خریدار بنا کر مینیجر رسالہ خالد ربوہ کو ان کی قیمت بھجوا دیں گی۔ خالد سے متعلقہ جملہ امور کے بارہ میں خط و کتابت اور ترسیل زر بنام مینیجر ہونی چاہیئے۔

(شبیر احمد قائم مقام نائب صدر خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

مسجد جرمنی
اور
تاقیامت دعا حاصل کرنے کا ذریعہ

حضرت اقدس نے مساجد بیرون کے مستقل لائحہ عمل کے علاوہ یہ تجویز منظور فرمائی ہے۔ کہ تعمیر مسجد جرمنی (جس پر کم و بیش ڈیڑھ لاکھ روپیہ خرچ ہوگا) کے لئے جو دوست کم از کم ۱۵۰/- روپے کا عطیہ عنایت فرمائیں گے۔ ان کے اسماء گرامی متعلقہ مسجد میں کسی موزوں جگہ پر انشاء اللہ تعالیٰ کندہ کروائے جائیں گے۔ تا آئندہ آنے والی نسلیں تاقیامت ان کی قربانی پر رشک کرتے ہوئے ان کے لئے دعاگو رہیں۔

جن احباب کو اس میں شمولیت کی سعادت حاصل ہوئی۔ ان کی پہلی فہرست درج ذیل ہے یہ رقوم داخل خزانہ ہو چکی ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کی اس خدمت کو قبول فرمائے۔ اور دوسرے بھائیوں کے لئے تحریص اور ترغیب کا موجب ہو۔ حضرت اقدس کی خدمت عالی میں ان احباب کی اسم وار فہرست بغرض دعا پیش کر دی گئی ہے۔

(۱) مکرم نواب زادہ محمد امین خاں صاحب بنوں — ۱۵۰ — ۰ — ۰
(۲) خانصاحب منشی برکت علی خاں صاحب شملوی راولپنڈی — ۱۵۰ — ۰ — ۰
(۳) ماسٹر حسن دین صاحب سول لائن لاہور — ۱۵۰ — ۰ — ۰
(۴) نذیر احمد خاں صاحب صراف ڈسکہ ضلع سیالکوٹ — ۱۵۰ — ۰ — ۰
(۵) شیخ نبی بخش صاحب کریانہ فروش بدوملہی ضلع سیالکوٹ — ۱۵۰ — ۰ — ۰
(۶) مکرمہ نواب امۃ الحفیظ بیگم صاحبہ رتن باغ لاہور — ۲۰۰ — ۰ — ۰
(۷) مکرم محمد سلیم صاحب مرحوم از نور سلطان صاحب ایڈووکیٹ جھنگ — ۱۵۰ — ۰ — ۰
(۸) مکرم میاں عباس احمد صاحب رتن باغ لاہور — ۱۰۰ — ۰ — ۰ قسط اول
(۹) مکرم حافظ مختار احمد صاحب شاہجہان پوری لاہور — ۱۰۰ — ۰ — ۰ " "
(۱۰) مکرم حکیم نظام جان صاحب گوجرانوالہ — ۱۲۰ — ۰ — ۰ " "
(۱۱) مکرم سید بہاول شاہ صاحب سول لائن لاہور — ۱۰۰ — ۰ — ۰ " "
(۱۲) مکرم عبد الرؤف صاحب " " " — ۱۰۰ — ۰ — ۰ " "
(۱۳) مکرم مولوی محمد دین صاحب ناظر تعلیم ربوہ — ۵۰ — ۰ — ۰ " "
(۱۴) مکرم ملک عطاء اللہ صاحب سول لائن لاہور — ۵۰ — ۰ — ۰ " "
(۱۵) مکرم ڈاکٹر عبد الکریم صاحب پنشنر چک ۹۶ گ ب لائل پور — ۱۵۰ — ۰ — ۰ " "
(۱۶) مجلس خدام الاحمدیہ لاہور بذریعہ محمد یحییٰ صاحب قائد — ۲۰۲ — ۰ — ۰ " "

درخواست ہائے دعا

(۱) میرے ایک بزرگ صوبیدار سلیم اللہ صاحب ایک عرصہ سے پیشاب کی تکلیف میں مبتلا ہیں۔ اور اب مجبوراً اپریشن کرانا پڑ رہا ہے۔ چونکہ اپریشن خطرناک ہے۔ لہٰذا تمام بزرگان سلسلہ و احباب سے درخواست دعا ہے۔ کہ اللہ تعالےٰ موصوف کو صحت دے۔ خاکسار عبد الرحمن حیدر آبادی حال مقیم نوشہرہ صدر۔

(۲) عزیزہ امۃ الحفیظ نے ایم۔ اے جغرافیہ کے امتحان میں ۴۷ نمبر حاصل کر کے سیکنڈ ڈویژن میں کامیابی حاصل کی ہے۔ احباب دعا فرمائیں۔ کہ خدا تعالیٰ مبارک کرے۔ اور دین کی خدمت کرنے کا موقع بھی اسے عطا فرمائے۔ ایم اے میں اس کو ۵۰ روپیہ ماہوار وظیفہ بھی ملا تھا۔ یہ عزیزہ قاضی عبد الحمید صاحب مرحوم سالٹ انسپکٹر کی دختر ہیں۔ اور قاضی فیملی میں سے ہیں۔ والدہ ڈاکٹر اختر محمود ۱۲ ہال روڈ۔

(۳) میرا پوتا نعیم اللہ بعارضہ بخار بیمار ہے۔ درویشان قادیان اور جملہ احباب دعا فرما دیں۔ کہ اللہ کریم اس کو کامل صحت عطا فرمائے۔ آمین۔ عبد الرحمن کلرک بیت المال ربوہ

(۴) خاکسار کی والدہ محترمہ دو تین ماہ سے دل و معدہ کے عارضہ میں بیمار ہیں۔ احباب کرام و درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے۔ کہ اللہ تعالیٰ ان کو کامل اور جلد صحت عطا فرمائے آمین عبد المجید خاں دفتر اصلاح و ارشاد۔

(۵) مکرم ملک محمد فضل الٰہی صاحب بھیروی ریٹائرڈ ڈرائنگ ماسٹر ایک عرصہ سے بعارضہ بلڈ پریشر بیمار ہیں۔ نیز بعض مشکلات میں ہیں۔ احباب ان کی صحتیابی اور مشکلات کے دور ہونے کے لئے دعا فرمائیں۔ داؤد احمد ملک دار الرحمت ربوہ

مجلس خدام الاحمدیہ کراچی کا پہلا سالانہ اجتماع

مختصر روئداد

کراچی کی مجلس مرکز سے تقریباً آٹھ سو میل دور ہے اور یہاں کے سارے خدام کا ربوہ سالانہ اجتماع میں پہنچنا نا ممکن ہے۔ اس وجہ سے یہاں کے ذمہ دار کارکنوں کو اس بات کا شدت سے احساس تھا کہ تربیت کے لئے ایسے اجتماعات کا وقتاً فوقتاً انعقاد کیا جانا از حد ضروری ہے۔ آخر اس سال کے شروع میں یہ فیصلہ کیا گیا کہ امسال ۲۷-۲۸-۲۹ جولائی ۱۹۵۶ء کو کراچی میں بھی ربوہ جیسا اجتماع منعقد کیا جائے اور اسی طرح خیموں میں خدام رہیں اور علمی اور ورزشی مقابلے منعقد کئے جائیں۔ چنانچہ اس فیصلہ کے پیش نظر کراچی کے علاوہ سابق سندھ کی مجالس کو بھی اس اجتماع میں شامل ہونے کی دعوت دی گئی۔ اور اخبار الفضل میں بھی اعلان کروایا گیا۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ اجتماع ملیر کے مقام پر جو کہ کراچی سے بارہ میل کے فاصلہ پر ہے کوٹھی والا بنگلہ کے ساتھ والے میدان میں منعقد کیا گیا ہے۔ پروگرام کے مطابق مؤرخہ ۲۷/۵۶ ، ۳ بجے بعد نماز جمعہ خدام و اطفال و انصار اجتماعی صورت میں احمدیہ ہال سے روانہ ہوئے۔ شام تک خدام و اطفال خیمے لگاتے رہے۔ شام کے بعد مکرم چوہدری عبدالمجید صاحب قائد۔ چوہدری افتخار احمد صاحب نائب قائد۔ میجر شمیم احمد صاحب جنرل سیکرٹری۔ مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب افسر اعلیٰ سالانہ اجتماع۔ اور سیکرٹری سالانہ اجتماع بشیر الدین احمد سامی صاحب۔ اور ملک مبارک احمد صاحب افسر سالانہ اجتماع نے معائنہ فرمایا۔

ازاں بعد مغرب و عشاء کی نمازیں ادا کی گئیں اور مکرم جناب شیخ رحمت اللہ صاحب امیر جماعت کراچی اور مکرم قائد صاحب نے خدام سے خطاب فرمایا۔ بعد ازاں خدام کو سونے کی اجازت دی گئی۔

۲۸/۵۶ کو پروگرام کا آغاز تین بجے صبح ہوا جبکہ عبدالباسط صدیقی صاحب نے خوش الحانی سے قرآن مجید کا ایک رکوع اَقِمِ الصَّلٰوۃَ لِدُلُوۡکِ الشَّمۡسِ پڑھ کر بیداری کا اعلان کیا۔ تمام خدام و انصار نے نماز تہجد ادا کی اور نماز فجر کے بعد مکرم مولانا عبدالمالک خانصاحب مربی کراچی نے قرآن مجید کا درس دیا۔

آٹھ بجے صبح مکرم امیر صاحب جماعت کراچی و جنرل سیکرٹری صاحب جماعت کراچی تشریف لائے۔ پرچم کشائی آٹھ بجے صبح ادا کی گئی۔ تلاوت و عہد نامہ و نظم کے بعد مکرم قائد مجلس چوہدری عبدالمجید صاحب نے نائب صدر اول صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب اور قائمقام نائب صدر چوہدری شبیر احمد صاحب کے پیغامات پڑھ کر سنائے۔ ہر دو پیغامات میں خدام کو السلام علیکم ورحمۃ اللہ کے بعد جو تلقین کی گئی کہ اس اجتماع سے حقیقی رنگ میں فائدہ اٹھائیں اور اس پاک اجتماع کو لہو و لعب کا ذریعہ نہ بنائیں بلکہ تعلق باللہ اور خدمت خلق کا وصف نمایاں طور پر اپنے اندر پیدا کریں۔

اس کے بعد محترم امیر جماعت شیخ رحمت اللہ صاحب نے افتتاحی تقریر فرمائی اور اس اجتماع کے بابرکت ہونے کے لئے آپ نے دعا فرمائی۔ شیخ صاحب نے اپنی تقریر میں فرمایا کہ یہ اجتماع ہمارے سلسلہ میں ایک خاص حیثیت رکھتا ہے جبکہ اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے کراچی کے خدام کو یہ توفیق دی ہے کہ وہ مرکز کے بعد ایسے وسیع پیمانہ پر اجتماع منعقد کر رہے ہیں ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء

آپ نے نصیحت فرمائی کہ یہ ایک دینی اجتماع ہے اور مومن کی ہر حرکت کو اسلام دین قرار دیتا ہے۔ اس واسطے اس چیز کو آپ ہمیشہ مدنظر رکھیں کہ ہمارا ہر فعل اسلامی شعار کا حامل ہو۔ اور کوئی ایسا فعل نہیں کرنا چاہیئے جو کہ اسلام کی تعلیم کے خلاف ہو۔ آخر میں آپ نے فرمایا کہ میں دعا کرتا ہوں کہ یہ اجتماع آپ لوگوں کے لئے احمدیت کے لئے اور دنیا کے تمام مسلمانوں کے لئے خیر و برکت کا موجب ہو۔ اللّٰھم آمین۔

اس اجتماع میں کراچی سے باہر کی مندرجہ ذیل مجالس شامل ہوئی تھیں:-

(۱) محمد آباد اسٹیٹ ضلع تھرپارکر۔
(۲) حیدرآباد جس کی قیادت سید حضرت اللہ پاشا صاحب ایم اے مارکیٹنگ آفیسر کر رہے ہیں (۳) ڈرگ روڈ (۴) ملیر اور کراچی کی مندرجہ ذیل مجالس شامل ہوئی ہیں۔ صدر۔ مارٹن روڈ۔ جیکب لائن۔ جنوبی۔ شرقی مارٹی پورہ۔ منوڑہ۔ کورنگی۔ پی مارکیٹ۔ سعید منزل۔ لارنس روڈ۔ کالونی۔ گولیمار لالو کھیت۔ رام سوامی۔

کیمپ کو پانچ بلاکوں میں تقسیم کیا گیا۔
۱۔ رفاقت۔ نگران چوہدری ناصر احمد صاحب قائد ڈرگ روڈ۔ (۲) صداقت نگران چوہدری عبدالحفیظ صاحب زعیم جنوبی (۳) شجاعت نگران مرزا نذیر احمد صاحب زعیم مارٹن روڈ (۴) دیانت نگران شیخ رشید احمد محمود صاحب زعیم صدر (۵) امانت نگران محمد لطافت خان صاحب منتظم اطفال مارٹن روڈ۔

مکرم قائد صاحب کی ہدایات کی روشنی میں ایک ماہ سے اس اجتماع کی تیاری اور نگرانی کے لئے ایک کمیٹی کام کر رہی تھی۔ اجتماع کے پروگرام کے افسر اعلیٰ مرزا عبدالرحیم بیگ صاحب خود سب پروگرام کی نگرانی فرماتے رہے اور مقام اجتماع کی تیاری و نگرانی کے فرائض مکرم چوہدری افتخار احمد صاحب نائب قائد نے ادا فرمائے اور مندرجہ ذیل کارکن آپ کے ساتھ اس پروگرام کو چلاتے رہے

افسر صاحب سالانہ اجتماع ملک مبارک احمد صاحب۔ سیکرٹری سالانہ اجتماع بشیر الدین احمد سامی صاحب۔ افسر سالانہ اجتماع (پہرہ حفاظت) شیخ ممتاز رسول صاحب۔ دینار قطب صاحب۔ ناظم آب رسانی ملک صدر الدین صاحب بکھوکھر۔ ناظم روشنی و صفائی ملک سارنگ خان صاحب۔ ناظم نشر و اشاعت و ناظم مذہبی امور مرزا محمد لطیف صاحب شاہد مربی جماعت کراچی۔ ناظم ضیافت صوفی مبارک احمد صاحب۔ ناظم لنگرخانہ مکرم مولوی عبدالحمید صاحب۔ ناظم حفاظت سید نذیر شاہ صاحب۔ منتظم دینی و علمی مقابلہ جات مکرم مولانا عبدالمالک خان صاحب مربی جماعت احمدیہ کراچی۔ ناظم ورزشی مقابلہ جات چوہدری افتخار احمد صاحب نائب قائد۔

۲۸/۵۶ کو ۹ بجے سے مختلف مقابلہ جات ہوتے رہے۔ صبح سے بارش بھی ہوتی رہی۔ لیکن اس کے باوجود خدام و انصار و اطفال میدان میں اس پروگرام میں عملی حصہ لیتے رہے۔ لاؤڈ سپیکر سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا روح پرور کلام خوش الحانی سے وقتاً فوقتاً سنایا جاتا رہا۔ سارے میدان میں خیموں کی قطاریں اور نوجوانوں کا مقابلہ جات میں حصہ لینا ایک عجیب سماں پیدا کر رہا تھا جو چاروں طرف سے گذرنے والوں کی توجہ کو اپنی طرف کھینچ لیتا تھا

ہماری خوش قسمتی ہے کہ ازراہ کرم ہمارے محبوب رہنما حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خاص پیغام ہماری درخواست پر مرحمت فرمایا۔ اس پیغام کی اہمیت کے پیش نظر یہ فیصلہ کیا گیا کہ بروز اتوار صبح ۹ بجے پیغام سنایا جائے کراچی کی جماعت کو بھی دعوت دی گئی کہ وہ صبح ۹ بجے مقام اجتماع پر پہنچ جائے تاکہ حضور کے اس خاص پیغام کو سن سکے۔ چنانچہ اتوار کو حضور کا یہ خاص اور روح پرور پیغام مکرم قائد صاحب نے پڑھ کر سنایا جبکہ حاضرین مجلس پر رقت کا عالم طاری تھا۔ (یہ پیغام الفضل کی ایک گذشتہ اشاعت میں شائع ہو چکا ہے)

مرزا محمد لطیف شاہد ناظم نشر و اشاعت
مقام اجتماع کراچی

ادائیگی زکوٰۃ اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیہ نفوس کرتی ہے۔

پاکستان میں انصار اللہ کا دوسرا سالانہ اجتماع

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی منظوری سے اعلان کیا جاتا ہے کہ اس سال انصار اللہ پاکستان کا سالانہ اجتماع ۲۶-۲۷ اکتوبر ۱۹۵۶ء بروز جمعہ اور ہفتہ منعقد ہوگا۔ احباب ابھی سے شمولیت کے لئے تیاری فرمائیں۔

ابو العطاء جالندھری قائد عمومی انصار اللہ مرکزیہ

کراچی میں استانیوں کی ضرورت

کراچی میں لڑکیوں کے چند سکنڈری (اہلی) مدارس میں استانیوں کی ضرورت ہے۔ امیدوار نویں اور دسویں جماعت کو الجبرا جیومیٹری (بذریعہ انگلش) یا سائنس یا دونوں مضامین پڑھا سکے۔ قابلیت گریجوایٹ۔ لیکن طویل تجربہ رکھنے والی خواتین درخواست دے سکتی ہیں۔ تنخواہ گورنمنٹ کی شرح کے مطابق۔ فوری طور پر مندرجہ ذیل پتہ پر درخواستیں بھیجیں۔

پرنسپل معرفت محمودہ بیگم ۷۰ سی گارڈن روڈ کراچی ۳

قابل توجہ سیکرٹریان اصلاح و ارشاد

کچھ عرصہ سے دیکھا جا رہا ہے کہ سیکرٹریان اصلاح و ارشاد ماہوار رپورٹ نہیں بھجوا رہے۔ کارگذاری کے متعلق ایک مختصر سا مطبوعہ فارم ہر ماہ پر کر کے بھجوانا کوئی دشوار کام نہیں۔ اگر مطبوعہ فارم موجود نہ ہوں تو دفتر ہذا سے طلب فرمائیں اور رپورٹ باقاعدگی سے بھجوائیں۔ ناظر اصلاح و ارشاد

حضور ایدہ اللہ سے والہانہ محبت و عقیدت کا اظہار

اور

منافقین سے بیزاری کا اعلان

پاکستان کے طول و عرض سے احمدی جماعتوں کی قراردادیں

مجلس خدام الاحمدیہ نصرت آباد

ہم منافقین سے سخت بیزار ہیں۔ ہم اس خدا تعالیٰ کی قسم کھا کر جس کے قبضہ و قدرت میں ہماری جانیں ہیں اور ہمارے مال ہیں یہ اقرار کرتے ہیں کہ اس قسم کے منافقین سے خواہ وہ کوئی بھی ہوں ہم ہرگز ہرگز کسی بھی قسم کا تعلق نہیں رکھیں گے اور خلافت کی حفاظت کے لئے ہم اپنی جان و مال اور عزت و آبرو کی ہرگز پرواہ نہیں کریں گے۔ محمد قاسم بنگالی۔ قائد خدام الاحمدیہ نصرت آباد۔

ڈرگ روڈ (کراچی)

ہماری جماعت اور اس کے سارے افراد منافقین سے کلی برأت کا اظہار کرتے ہیں اور دست بدعا ہیں کہ خدائے رحمٰن حضور پُر نور کے وجود با جود کا سایہ تادیر ہمارے سروں پر قائم رکھے اور آپ کے ہر ارشاد پر لبیک کہنے کی توفیق دے۔ آمین ثم آمین

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ ڈرگ روڈ کراچی

گکرالی ضلع گجرات

جماعت احمدیہ گکرالی ضلع گجرات منافقین کی شرانگیز سرگرمیوں کی پر زور مذمت کرتی ہے۔ ہم سب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنی وفاداری کا یقین دلاتے ہیں اور حضور کی صحت اور درازی عمر کے لئے اللہ تعالیٰ کے حضور دست بدعا ہیں۔ ہم حضور کو صدق دل سے مصلح موعود مانتے ہیں اور اپنی جان مال کو آپ پر نثار کرنے کو اپنی سعادت خیال کرتے ہیں۔

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ گکرالی ضلع گجرات

بکھو بھٹی ضلع سیالکوٹ

جماعت احمدیہ بکھو بھٹی دریا پور کے افراد حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کے ساتھ کامل خلوص۔ عقیدت اور وفاداری کا اظہار کرتے ہیں۔ ہم سب افراد جماعت منافقوں سے بیزار ہیں۔ ہم ان کو احمدیت کا دشمن اور ایمان کا رہزن خیال کرتے ہیں۔ ہمارا ایمان ہے کہ خدا تعالیٰ کے مقرر کردہ خلیفہ سے خلافت اڑا دے رکھنے والا انسان خدا تعالیٰ کا مقابلہ کرتا ہے اور ایمان سے دور چلا جاتا ہے اور وہ دنیا اور آخرت میں خوار ہوگا۔

ہم دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ کے ساتھ لمبی عمر عطا فرمائے اور حضور کے ذریعہ اسلام کو دنیا پر غالب کرے۔ آمین

نور احمد پریذیڈنٹ و دیگر افراد جماعت احمدیہ بکھو بھٹی ضلع سیالکوٹ

چک $\frac{30}{11-L}$ ضلع منٹگمری

مؤرخہ $\frac{28}{7}$ 56 کی رات بعد نماز عشاء ایک غیر معمولی اجلاس جو کہ ہر احمدی مرد۔ عورت اور بچوں پر مشتمل تھا مسجد احمدیہ میں منعقد ہوا۔ اور اللہ رکھا جو کہ ہمارے سابقہ ضلع سیالکوٹ موضع گھٹیالیاں کا باشندہ ہے اور اس کے ساتھیوں کی حرکات پر نفرت اور اپنی محبت کا اظہار کرتا ہے۔ چونکہ اس شخص کے متعلق تمام حالات پہلے سے ہم لوگ جانتے ہیں اور واقعات کے متعلق بھی ہمیں پوری واقفیت ہے۔ اس شخص کو پیشتر سے ہی ہماری جماعت کے دوست نہایت ذلیل اور بے حیا سمجھتے ہیں۔ اس جماعت کے تعلقات تو درکنار یہاں وہ آ بھی نہیں سکتا۔ اس قماش کے آدمیوں کو ہماری جماعت دیکھنا بھی پسند نہیں کرتی۔ البتہ اس کے موجودہ دوروں کا علم تک نہیں تھا۔ ہم حضور ایدہ اللہ کے ساتھ کامل عقیدت کا اظہار کرتے ہیں۔

محمد علی سیکرٹری مال چک $\frac{30}{11-L}$ ضلع منٹگمری

پنڈی بھٹیاں

جماعت احمدیہ پنڈی بھٹیاں ضلع گوجرانوالہ اللہ رکھا اور اس قماش کے لوگوں کی ریشہ دوانیوں اور معاندانہ حرکتوں سے نفرت کا اظہار کرتی ہے اور ساتھ ہی حضور پر نور سے والہانہ محبت کا اظہار کرتے ہوئے دعا کرتی ہے کہ اللہ تعالیٰ اس منافق گروہ کو پاش پاش کر دے۔ آمین

(پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ پنڈی بھٹیاں)

سمبڑیال

ہم دلی خلوص سے حضور اقدس کی خدمت میں ہدیہ عقیدت پیش کرتے ہوئے حفاظت خلافت کے لئے جان مال اور عزت کا نذرانہ پیش کرتے ہیں اور عہد کرتے ہیں کہ فتنہ پرداز لوگ خواہ کوئی ہوں ہم ان سے کسی قسم کا تعلق نہیں رکھیں گے اور حضور کو یقین دلاتے ہیں کہ ہمارا سب کچھ حضور کی خلافت کے لئے وقف ہے۔ ملک سراج الدین

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ سمبڑیال ضلع سیالکوٹ

چک ۹۷/۴ تحصیل شورکوٹ

ہم منافقین کو نہایت نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں نیز یہ اجلاس حضور کو یقین دلاتا ہے کہ جماعت کے جملہ افراد حضور کو مصلح موعود اور خلیفہ برحق تسلیم کرتے ہیں۔ ہم نے حضور کے ذریعہ سے زندہ خدا کو دیکھا۔ اللہ تعالیٰ نے حضور کے ذریعہ سے ہمیشہ جماعت کی حفاظت کی اور حضور کی تنظیم اور حسن تدبر سے اور دعاؤں کی برکت سے اسلام ساری دنیا میں پھیل رہا ہے۔ چوہدری دولت خاں

(پریذیڈنٹ انجمن احمدیہ شورکوٹ)

ملیر کینٹ کراچی

جماعت احمدیہ حلقہ ملیر کینٹ کراچی کے سب دوست منافقین کو نفرت کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ہم ایسے فتنہ پرداز اشخاص سے سخت بیزاری کا اظہار کرتے ہیں اور ہم حضور کی جان کی خاطر اپنی جان و مال ہر وقت قربان کرنے کے لئے تیار ہیں۔ پریذیڈنٹ

جماعت احمدیہ ملیر کینٹ کراچی

عالم گڑھ ضلع گجرات

جماعت احمدیہ عالم گڑھ نے متفقہ طور پر اللہ رکھا اور اس کے ساتھیوں سے بیزاری کا اظہار کرتے ہوئے اس بات کا عہد کیا ہے کہ ہم حضور کے ساتھ کامل وفاداری اور اطاعت گذاری سے حضور پر نور کو یقین دلاتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے کوئی فتنہ پرداز ہمیں برگشتہ نہیں کر سکتا اور ہم ہر فتنہ پرداز کا پوری طاقت سے مقابلہ کر کے ان کو اپنے مقصد میں ناکام کر دیں گے اور ہم حضور کی خدمت اقدس میں درخواست دعا کرتے ہیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں اس عہد پر قائم رہنے کی توفیق عطا کرے۔ آمین۔ حوالدار سخی محمد

پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ عالم گڑھ

شہزادہ ضلع سیالکوٹ

ہم منافقین کے خلاف بیزاری اور نفرت کا اظہار کرتے ہیں۔ خدا تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ شہزادہ حضرت امیر المؤمنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کو صدق دل سے مصلح موعود یقین کرتی ہے اور دعا کرتی ہے کہ اللہ حضور کو صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے۔ آمین۔ پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ شہزادہ

مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ

ہم اطفال الاحمدیہ قیادت ربوہ منافقین سے سخت بیزاری کا اظہار کرتے ہیں اور حضور پر نور کو یقین دلاتے ہیں کہ اگرچہ عمر اور عقل کے لحاظ سے ہم سخت ناتواں اور کمزور ہیں۔ مگر حضور یہ ہمارا ایمان چٹان کی طرح مستحکم اور مضبوط ہے۔ دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ خلافت محمود کی شمع قیامت تک روشن رکھے اور ہم پروانہ وار اس پر نثار ہوتے رہیں اللّٰھم آمین۔ اراکین مجلس اطفال الاحمدیہ قیادت ربوہ۔ حمید اللہ صاحب (کارکن دفتر محاسب) نائب ناظم مجلس اطفال الاحمدیہ ربوہ

گھسیٹ پورہ چک $\frac{69}{R.B}$

جماعت احمدیہ گھسیٹ پورہ چک $\frac{69}{R.B}$ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کو خلیفہ برحق اور مصلح موعود یقین کرتی ہے اور خلافت سے وابستگی کو جزو ایمان سمجھتی ہے اور منافقین کی شرارتوں اور کارروائیوں سے نفرت کا اظہار کرتی ہے اور حضور اقدس کے ہر ارشاد پر اپنی جان و مال اور اولاد کو قربان کرنے کے لئے تیار ہے۔ محمد ملک سیکرٹری اصلاح و ارشاد گھسیٹ پورہ

درخواستہائے دعا

(۱) میرا لڑکا ناصر احمد ظفر واقف زندگی ایف اے کے امتحان میں شامل ہو رہا ہے درویشان قادیان اور احباب جماعت اس کی نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔

محمد ابراہیم شاد احمدی چھور چک ۱۱۷

(۲) میں قریباً ایک ماہ سے ضعف قلب کی وجہ سے بیمار ہوں۔ احباب صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درد دل سے دعا فرمائیں۔

سید عبد السلام راولپنڈی

(۳) میں تین ماہ سے سخت بیمار ہوں احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ مجھے شفائے کاملہ عطا فرمائے آمین۔

مبارک احمد سکنہ مقروہ ضلع سیالکوٹ

ولادت

میرے بھائی چوہدری نصر اللہ صاحب پسر چوہدری علم الدین صاحب سابق بریار ضلع گوجرانوالہ کو اللہ تعالیٰ نے ۳۰ جولائی ۱۹۵۶ء کو دوسرا لڑکا عطا فرمایا ہے احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو عمر دراز با اقبال اور صحت مند زندگی عطا فرمائے اور خادم دین بنائے۔ آمین

نذیر احمد بھائی پھیروالی چک نمبر ۷۹ ضلع شیخوپورہ

تعطیلات گرما اور پندرہ روزہ وقف

تعلیمی اداروں کے خدام کے لئے یہ سنہری موقعہ ہے۔ کہ تعطیلات گرما کے طول طویل عرصہ میں سے صرف پندرہ روز اپنے محبوب امام کے ارشاد کی تعمیل میں خدمت دین کے لئے وقف کریں۔

خدمتِ دین کو اک فضلِ الٰہی جانو ✤ اس کے بدلے میں کبھی طالبِ انعام نہ ہو

(شبیر احمد مہتمم اصلاح و ارشاد خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ)

ہیمبرگ (جرمنی) میں خدا کا گھر

مجلس خدام الاحمدیہ لاہور کی مساعی پر سیدنا حضرت المصلح الموعود کا اظہار خوشنودی

مسجد جرمنی کی تعمیر کے لئے چندہ کی تحریک کا اعلان سنتے ہی مجلس لاہور نے فاستبقوا الخیرات کی روح کے ماتحت ۱۷ جون ۱۹۵۶ء سے ہی منظم مساعی شروع کر دیں۔ اور سب سے پہلے مجلس کے ناظمین نے سیدنا حضرت المصلح الموعود کے اس ارشاد پر لبیک کہنے کی سعادت حاصل کی۔ چنانچہ ڈیڑھ سو روپیہ کی بجائے -/۲۰۲ روپے صرف ناظمین نے ہی جرمنی میں خدا کے گھر کی تعمیر کے لئے پیش کر دیئے۔ اس قابل قدر نمونہ کی رپورٹ پر حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے تحریر فرمایا:۔

"جزاکم اللہ۔ باقی خدام کی جماعتوں کو بھی تحریک کریں۔ شاید اللہ تعالےٰ اور لوگوں میں بھی جوش پیدا کرے۔ اگر ہزار وعدے ہو جائیں۔ تو یہ کام ہو جائیگا۔"

میں اپنے خدام بھائیوں کی توجہ حضور انور کے اس ارشاد کی طرف دوبارہ مبذول کراتا ہوں۔ "اگر ہزار وعدے ہو جائیں تو یہ کام ہو جائیگا۔"

تحریک جدید کو موٹے اندازے کے مطابق تعمیر مسجد کے لئے ڈیڑھ لاکھ روپیہ کی فوری ضرورت ہے۔ اگر اس رقم کی فراہمی ۱۵۰ روپیہ فی عطیہ کے حساب سے کی جائے۔ تو خدام ایک ہزار وعدے حاصل کر کے حضور ایدہ اللہ تعالےٰ کے اس مبارک عزم کو جلد پورا کر سکتے ہیں۔ بعض بڑی بڑی جماعتوں سے تو -/۱۵۰ روپیہ کی حد سے کہیں زیادہ رقم کے وعدے مل سکتے ہیں۔ اور ایک اور مجلس یعنی سیالکوٹ شہر کے خدام نے -/۵۰۴ روپے کا وعدہ بھجوا کر مثال بھی قائم کر دی ہے۔ جزاہم اللہ تعالیٰ۔ ضرورت اس امر کی ہے۔ کہ ہر مجلس وقت کے اس تقاضہ کو سمجھے اور اپنے مقدس و محبوب امام کے اس ارشاد پر دیوانہ وار لبیک کہے۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو عمل کی توفیق بخشے۔ خاکسار شبیر احمد قائم مقام نائب صدر مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ ربوہ۔

تحریک جدید اور قومی ترقی

حضرت اقدس نے ارشاد فرمایا:۔

تحریک جدید کے اصول:۔ (۱) "جب تک ہماری جماعت اپنے اخراجات پر پابندی عائد نہیں کر لیتی۔ (۲) جب تک ہماری جماعت کے اندر امراء و غرباء کے اندر برابری پیدا نہیں ہو جاتی (۳) جب تک ہمارے اندر کامل احساس پیدا نہیں ہو جاتا۔ کہ سب آپس میں بھائی بھائی ہیں۔ (۴) جب تک کھانے کے لحاظ سے ہمارے اندر سادگی نہیں آجاتی۔ (۵) جب تک کپڑوں کے لحاظ سے ہمارے اندر سادگی نہیں آجاتی۔ (۵) جب تک قربانی ایثار اور محنت کی عادت ہمارے اندر پیدا نہیں ہو جاتی۔ اس وقت تک ہم دین کے لئے قربانی کر کس طرح سکتے ہیں؟"

تحریک جدید کو زندہ کرنا ضروری ہے:۔ غرض تحریک جدید کے اصول ایسے ہیں۔ کہ ان پر عمل قومی ترقی کے لئے نہایت ضروری چیز ہے۔ اور آج جبکہ دوسرے لوگ بھی ان اصول پر عمل کر رہے ہیں۔ ہماری جماعت کو اس سے سبق حاصل کرنا چاہیئے۔ اور پہلے سے بھی زیادہ زور کے ساتھ اس تحریک کو زندہ کرنا چاہیئے

سیکرٹری تحریک جدید کے فرائض:۔ جماعت میں ہر جگہ تحریک جدید کے سیکرٹری مقرر ہیں۔ ان کا کام صرف یہ نہیں۔ کہ لوگوں سے چندہ وصول کریں۔ بلکہ ان کا یہ بھی کام ہے۔ کہ وہ تحریک جدید کی سکیم پر لوگوں کو عمل کرنے کی تحریک کریں۔

(وکیل المال تحریک جدید)

زکوٰۃ کی ادائیگی

اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفوس کرتی ہے

منظوری عہدہ داران جماعت ہائے احمدیہ

یہ منظوری تا اپریل ۱۹۵۹ء ہوگی احباب نوٹ فرما لیں۔

نام	عہدہ	نام جماعت
(۱) چودھری برکت علی صاحب	پریذیڈنٹ	رحیم یار خاں سندھ
(۲) قریشی غلام سرور صاحب	سیکرٹری مال	" "
(۳) چودھری نور احمد صاحب	سکرٹری اصلاح و ارشاد	" "
(۴) چودھری نذیر احمد صاحب	سیکرٹری تعلیم	" "
(۵) بابو نذیر احمد صاحب	سیکرٹری امور عامہ	" "

نام	عہدہ	نام جماعت
(۱) ملک نور دین صاحب خادم	پریذیڈنٹ	کبیروالہ ضلع ملتان
(۲) ایم محمد دین صاحب خادم	سیکرٹری مال	" " "
(۳) مرزا محمود احمد صاحب	سیکرٹری تعلیم	" " "
(۴) میاں محمد یار صاحب	سیکرٹری اصلاح و ارشاد	" " "

نام	عہدہ	نام جماعت
(۱) چودھری صادق علی صاحب	پریذیڈنٹ و سیکرٹری مال	چک ۸۹ منڈی یزمان ضلع بہاولپور
(۲) ماسٹر علم دین صاحب	امین	" " "
(۳) چودھری محمود احمد صاحب	محاسب	" " "

نام	عہدہ	نام جماعت
(۱) راجہ غلام حیدر صاحب	سیکرٹری اصلاح و ارشاد	جماعت احمدیہ سکھر
(۲) قریشی عبد الرحمن صاحب	سیکرٹری مال	" "
(۳) چودھری محمد شفیع صاحب	سیکرٹری تعلیم	" "
(۴) میاں شریف احمد صاحب	سیکرٹری امور عامہ۔ زراعت۔ تجارت	" "

نام	عہدہ	نام جماعت
(۱) حکیم فتح محمد صاحب	سیکرٹری مال	جماعت احمدیہ ڈگری
(۲) چودھری شریف احمد صاحب	سکرٹری امور عامہ	" "
(۳) مستری عبد المجید صاحب	" تعلیم	" "
(۴) چودھری مشتاق احمد صاحب	" اصلاح و ارشاد	" "

(ناظر اعلیٰ صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ)

ضرورت ہے

سکول ہذا کے لئے یکم ستمبر ۱۹۵۶ء سے ٹرینڈ گریجوایٹس ایس وی۔ او ٹی اور Fresh graduates کی ضرورت ہے۔ ایسے گریجوایٹس جنہوں نے سال حال میں یا گذشتہ سال بی اے یا بی ایس سی پاس کیا ہو۔ خواہشمند احباب مقامی امیر یا پریذیڈنٹ کی تصدیق اور سفارش کے ساتھ اپنی درخواستیں مع نقول سرٹیفیکیٹس ۲۰ اگست تک بھجوا دیں۔

بی ٹی کا گریڈ ۱۳۰-۱۰-۲۰۰ اور ۲۰٪ گرانی الاؤنس۔

ایس وی۔ او ٹی کا گریڈ ۶۰-۴-۱۰۰ اور -/۲۰ روپے بالمقطع گرانی الاؤنس Fresh graduate کو بالمقطع ایک سو روپیہ ماہوار تنخواہ دی جائیگی۔

(محمد ابراہیم ہیڈ ماسٹر ٹی آئی ہائی سکول ربوہ)

اعلان

ضلع شیخوپورہ کی ایک منڈی میں ایک احمدی دوست کو ایک محنتی اور تجربہ کار منیم کی ضرورت ہے۔ جو آڑھت کا کام اچھی طرح جانتا ہو۔ مخلص اور دیانتدار کو ترجیح دی جائے گی۔ اس لئے ضرورت مند احباب اپنی درخواستیں اپنے امیر یا پریذیڈنٹ کی سفارش سے جلد دفتر ہذا کو بھجوا دیں۔ (ناظر امور عامہ ربوہ)

خط و کتابت کرتے وقت چٹ نمبر کا حوالہ ضرور دیا کریں۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے ساتھ والہانہ محبت و عقیدت کا اظہار

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی خدمت میں مخلصین جماعت کی ارسال کردہ تاریں

(ساتویں قسط)

مخلصین جماعت کی طرف سے منافقین کی معاندانہ حرکات اور ریشہ دوانیوں کے خلاف اظہار نفرت اور بیزاری کا سلسلہ بدستور جاری ہے۔ چنانچہ احباب کثرت کے ساتھ تاروں کے ذریعہ بھی سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کو اپنی وفاداری کا یقین دلا رہے ہیں موصول ہونے والی تاروں کی چھ قسطیں پہلے شائع ہو چکی ہیں۔ ساتویں قسط ذیل میں درج کی جا رہی ہے حضور اقدس ایسے تمام احباب کو جزاکم اللہ احسن الجزاء فرماتے ہیں نیز ان کے لئے دعا بھی فرماتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ ان کو اور ان کی نسلوں کو ایمان پر قائم رکھے۔ آمین

مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ

(۱) "پیارے آقا! مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ کا ہر خادم منافقوں کی حالیہ شر انگیز سرگرمیوں کی پرزور مذمت کرتا ہے اور حضور کو اپنی انتہائی وفاداری اور اطاعت گذاری کا یقین دلاتے ہیں۔" (رحیم بخش قائد مجلس خدام الاحمدیہ کوئٹہ)

(۲) "خاکسار اور خاکسار کے اہل و عیال حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کو اپنی کامل وفاداری کا یقین دلاتے ہیں۔"

(رحیم بخش ریڈیو کوئٹہ)

(۳) منافقوں اور دشمنوں کی سازش کے متعلق حضور کا مطبوعہ پیغام ابھی ابھی موصول ہوا۔ ہم منافقین کی ریشہ دوانیوں کی پرزور مذمت کرتے ہیں۔ ہم حضور ایدہ اللہ کو اپنی کامل وفاداری اور اطاعت گذاری کا یقین دلاتے ہیں۔ خدا تعالیٰ ہر طرح حافظ و ناصر ہو اور اپنے افضال نازل فرمائے۔ ہماری جانیں اور عزت اور ہر عزیز شے حضور کی خدمت میں پیش ہے۔ خدا تعالیٰ ہمیں اپنا عہد نبھانے اور فرض ادا کرنے کی توفیق دے۔ آمین

(عبد الغفار مع اہل و عیال ومیر حمید اللہ ومیر مطیع اللہ کوئٹہ) (۲)

(۴) "بارش کے باعث راستے خراب ہونے کی وجہ سے الفضل دیر سے موصول ہوا۔ میں اور میرے اہل و عیال حضور ایدہ اللہ کو اپنی کامل وفاداری اور اعتماد کا یقین دلاتے ہیں نیز عاجزانہ طور پر درخواست کرتے ہیں کہ حضور ہمارے لئے دعا فرمائیں۔"

(قاضی شریف الدین احمد کوئٹہ)

جنوبی بھارت کے دریاؤں میں زبردست طغیانی

نئی دہلی ۴ اگست۔ پونا کے قریب دو دریاؤں میں زبردست طغیانی سے چھ ہزار افراد بے گھر ہو گئے ہیں۔ ان دریاؤں میں گذشتہ تین دن سے طغیانی آئی ہوئی ہے کل صبح ایک دریا کا پانی کلیان شہر میں داخل ہو گیا جو بمبئی سے تیس میل کے فاصلے پر واقع ہے کلیان کے قریب بارہ دیہات بہ گئے ہیں۔

پونا میں دو مکان گرنے سے چار افراد ہلاک اور تین بری طرح مجروح ہوئے۔ یہاں گذشتہ ۲۴ گھنٹے میں پانچ انچ بارش ہوئی ہے۔ احمد آباد شہر میں بھی ایک مکان کے ملبے میں چار آدمی دب گئے ہیں۔

مشرقی پاکستان کیلئے روسی چاول

ڈھاکہ ۴ اگست۔ کل ایک اور روسی جہاز مشرقی پاکستان کے عوام کے لئے دو ہزار ترانوے ٹن چاول کا تحفہ لے کر چاٹگام پہنچ گیا۔ یہ جہاز برما سے خریدا ہوا چار ہزار ٹن چاول بھی لے آیا ہے۔ روسی چاول کی آخری کھیپ کل مشرقی پاکستان پہنچ جائے گی۔ دریں اثنا امریکہ سے بھی ستانوے ہزار ٹن چاول مشرقی پاکستان کی بندرگاہوں کو روانہ ہو چکا ہے۔

مسٹر محمد علی کل ڈھاکہ جائیں گے

کراچی ۴ اگست وزیر اعظم محمد علی اتوار کو خاص ہوائی جہاز سے ڈھاکہ روانہ ہو رہے ہیں۔ آپ مشرقی پاکستان کے چار روز کے دورے میں سیلابی اور غذائی صورت حال کا مطالعہ کریں گے وزیر اعظم جمعرات کو کراچی واپس پہنچ جائیں گے

دریائے چناب کے سیلاب نے روہائی بند توڑ دیا

مظفر گڑھ اور ملتان کے کئی دیہات زیر آب آ گئے

دریائے چناب نے روہائی بند توڑ دیا ہے۔ چنانچہ مظفر گڑھ اور ملتان کے کئی دیہات زیر آب آ گئے ہیں۔ مزید دیہات کے زیر آب آنے کا خطرہ ہے۔ بند میں شگاف کی وجہ سے قریبی سڑک پر میل ۱۹ سے ۲۰ تک ایک فٹ پانی کھڑا ہے۔ شیر شاہ اور مظفر گڑھ کے قریب سیلاب کا پانی ریلوے لائن سے ٹکرا رہا ہے۔ شیر شاہ پل کے قریب چناب میں زبردست سیلابی کیفیت ہے ڈنگیور، نہر نیلیری اور کئی دوسرے مقامات پر دریا کا پانی کناروں سے باہر چھلک رہا ہے۔

ضلع ڈیرہ غازیخان میں دو سو ستانوے ایکڑ رقبہ سیلاب سے متاثر ہوا اور ۲۳ ہزار روپے کا اناج تباہ ہوا۔ تقریباً ۸۸۵ کنبے ان نقصانات سے متاثر ہوئے۔ ایک شخص ڈوب گیا ہے اور مویشیوں میں بیماری پھوٹ پڑی ہے مقامی پہاڑوں، نالوں میں زبردست طغیانی آئی ہوئی ہے فوج کے حکام سے درخواست کی گئی ہے کہ وہ لوگوں کو سیلاب سے نکالنے کے لئے کشتیاں مہیا کریں۔ سب سے زیادہ نقصان راجن پور کے علاقہ کو پہنچا ہے۔ دریائے سندھ کا پانی فاضل پور کے تیرہ دیہات میں داخل ہو چکا ہے اور تلائی بند سے ٹکرا رہا ہے۔ محمد پور اور تلائی بند سے اطلاع ملی ہے کہ وہاں سانپوں نے کئی لوگوں کو ڈس لیا ہے۔

ضلع خیرپور میں شدید بارشوں اور طغیانیوں سے پندرہ سو مکانات اور دکانیں منہدم ہو گئی ہیں۔ ایک سو مویشی اور پندرہ اشخاص ہلاک ہوئے۔ انچاس اشخاص مجروح ہوئے ابتدائی اندازہ کے مطابق ضلع میں چالیس لاکھ روپے کا نقصان ہوا۔ جس میں کھڑی فصلوں کا نقصان شامل نہیں ہے۔

ڈیرہ اسمٰعیل خان کے موضع رانا زئی میں بارہ مکانات گر پڑے۔ دریائے گومل میں پانی کی سطح گیارہ فٹ ہے۔ اور چار اور مکان بھی گر پڑے ہیں۔

کوئٹہ ڈویژن میں شدید بارشوں اور سیلاب کا پانی جنڈو باغ ریلوے سٹیشن کو بہا لے گیا ہے۔ اب کوئٹہ اور قلات ریل اور سڑک کے راستے صوبہ کے باقی حصوں سے مکمل طور پر کٹ گئے ہیں

کوئٹہ تحصیل میں سخت بارشوں کی وجہ سے بیشمار مکانات گر گئے ہیں اور متعدد کو سخت نقصان پہنچا ہے۔ اندازہ ہے کہ اس علاقہ میں مجموعی طور پر پچاس فیصدی فصلیں بری طرح متاثر ہوئی ہیں مکانات گرنے سے کم از کم تین اشخاص ہلاک اور ایک مجروح ہوا ہے۔ ۷۸۵ ایکڑ کے رقبہ میں باغات کو بھی نقصان پہنچا ہے ضلع ژوب کی تحصیل قلعہ سیف اللہ میں بارشوں اور سیلاب سے حفاظتی بند ٹوٹ گئے ہیں کوئٹہ زیارت روڈ پر کچھ بند بہ گیا ہے چار سال قبل اس بند کی تعمیر پر چار لاکھ روپے خرچ آئے تھے۔ ضلع لورالائی میں بندوں اور مکانات کو بڑا نقصان پہنچا ہے۔ تحصیل موسیٰ خیل دوسرے سب علاقوں سے کٹ چکی ہے تحصیل جھٹ پٹ میں دولت پور کی فوجی چوکی اور کئی دیہات پانی میں بہ گئے ہیں۔ اب ساری تحصیل زیر آب ہے تحصیل اوستہ محمد بھی زیر آب ہے۔ تحصیل شہداد کوٹ میں بندوں، قابل کاشت اراضی کا رجہانوں اور نہروں کو نقصان پہنچا ہے آلو کی فصل بالکل تباہ ہو گئی ہے۔ جو گندم کاٹی جا چکی تھی وہ پانی میں بہہ گئی سے بھیڑ بکریاں بھی پانی میں بہہ گئی ہیں۔

جدہ ۴ اگست۔ سعودی عرب کے شاہ سعود نے نہر سویز کے تنازعہ سے پیدا شدہ صورت حال کے پیش نظر انڈونیشیا کا دورہ غیر معینہ مدت کے لئے ملتوی کر دیا ہے آپ آج صبح جاکرتہ جاتے ہوئے کراچی پہنچنے والے تھے۔